OPEN ACCESS

Al-Marjān Research Journal

المرجان ریسرچ سنٹر، لاہور

HJRS

ہائیر ایجوکیشن کمیشن پاکستان
Y کیٹیگری منظور شدہ

Open Access
Al-Marjān
Research Journal
ISSN(E): 3006-0370
ISSN(P): 3006-0362
al-marjan.com.pk

# The Lexical Methodology of Maulana Afzal Khan Shahpuri (RA) in the Tafsir *Nathr al-Marjan min Mushkilat al-Qur'an*: A Research Analysis

# تفسیر "نثر المرجان من مشکلاتِ القرآن" میں مولانا افضل خان شاہ پوریؒ کا لغوی منہج: تحقیقی جائزہ


## Authors Details

1. **Bilal Khan**
   MPhil Scholar, Department of Islamic Studies, University of Malakand, Chakdara, Dir Lower, Khyber Pakhtunkhwa, Pakistan.
2. **Saqib Khan**
   MPhil Scholar, Department of Islamic Studies, University of Malakand, Chakdara, Dir Lower, Khyber Pakhtunkhwa, Pakistan.
3. **Zakir Ullah (Corresponding Author)**
   PhD Research Scholar, Department of Islamic Studies, University of Malakand, Chakdara, Dir Lower, Khyber Pakhtunkhwa, Pakistan.
   Email: zakiruom438@gmail.com



## Citation

Khan, Bilal, Saqib Khan and Zakir Ullah." The Lexical Methodology of Maulana Afzal Khan Shahpuri (RA) in the Tafsir Nathr al-Marjan min Mushkilat al-Qur'an: A Research Analysis."*Al-Marjān Research Journal* 3,no.4, Oct-Dec (2025): 01–09.

## Submission Timeline

**Received:** Sep 01, 2025
**Revised:** Sep 12, 2025
**Accepted:** Sep 25, 2025
**Published Online:** Oct 03, 2025

## Publication & Ethics Statement

Article QR

Published by *Al-Marjān Research Center*, Lahore, Pakistan.



© The Authors. No conflict of interest declared.

This is an open access article distributed under the terms of the **Creative Commons Attribution 4.0 International License (CC BY 4.0).**

ADL ASIAN DIGITAL LIBRARY | INDEX COPERNICUS INTERNATIONAL | ISSN INTERNATIONAL STANDARD SERIAL NUMBER INTERNATIONAL CENTRE | HJRS HEC Journal Recognition System | DRJI Directory of Research Journal Indexing

# The Lexical Methodology of Maulana Afzal Khan Shahpuri (RA) in the Tafsir *Nathr al-Marjan min Mushkilat al-Qur'an*: A Research Analysis

# تفسیر "نثر المرجان من مشکلاتِ القرآن" میں مولانا افضل خان شاہ پوریؒ کا لغوی منہج: تحقیقی جائزہ

☆ بلال خان ☆ ثاقب خان ☆ ذاکر اللہ


## Abstract

This research study critically analyzes the lexical methodology adopted by Maulana Afzal Khan Shahpuri (RA) in his distinguished Qur'anic exegesis *Nathr al-Marjan min Mushkilat al-Qur'an*. The work focuses on Maulana Shahpuri's unique approach in explaining the difficult and complex words of the Holy Qur'an through a deep engagement with Arabic linguistics, grammar, and classical philology. The study examines how he employed lexical analysis, syntactic precision, and etymological reasoning to clarify Qur'anic expressions, drawing evidence from classical Arabic dictionaries, earlier tafasir, and Prophetic traditions. By exploring his treatment of lexical ambiguities, morphological discussions, and grammatical challenges, the paper highlights Shahpuri's scholarly effort to connect traditional Arabic scholarship with contemporary Qur'anic understanding. His tafsir demonstrates a systematic balance between transmitted knowledge and rational investigation, reflecting his intellectual depth and linguistic mastery. The findings reveal that *Nathr al-Marjan* not only provides solutions to difficult Qur'anic expressions but also represents an important contribution to modern Qur'anic linguistics in the South Asian scholarly tradition. It serves as a model for integrating classical linguistic precision with modern exegetical discourse, making Maulana Shahpuri's methodology a valuable paradigm for future Qur'anic research.


**Keywords:** Lexical Methodology, Qur'anic Exegesis, Maulana Afzal Khan Shahpuri, Nathr al-Marjan, Arabic Linguistics, Qur'anic Semantics, Tafsir Studies.

## تعارف موضوع

قرآنِ مجید فہم و تدبر کے اعتبار سے انسانی عقل و فکر کے لیے سب سے زیادہ علمی اور لسانی گہرائی رکھنے والی کتاب ہے۔ اس کے مشکل الفاظ اور دقیق تعبیرات کی وضاحت ہمیشہ سے مفسرین کے لیے ایک چیلنج رہی ہے۔ مولانا افضل خان شاہ پوریؒ کی تفسیر نثر المرجان من مشکلات القرآن اسی علمی و لسانی ضرورت کے تحت وجود میں آئی۔ انہوں نے قرآنی الفاظ و تراکیب کے لغوی، نحوی اور صرفی پہلوؤں کو بڑی باریک بینی سے واضح کیا۔ اس تفسیر میں انہوں نے عربی لغت، قدیم تفاسیر، اور نحو و بلاغت کے اصولوں سے بھرپور استفادہ کیا۔ بعض مقامات پر انہوں نے اپنی علمی بصیرت سے نئے لسانی نکات بھی پیش کیے، جس سے ان کی تحقیقی و تجزیاتی صلاحیت نمایاں ہوتی ہے۔ زیرِ نظر مقالہ مولانا شاہ پوریؒ کے اسی لغوی منہج کا تحقیقی مطالعہ ہے جس میں ان کے اسلوبِ بیان، مصادر کے استعمال اور قرآنی لغت فہمی کے اصولوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔

☆ ایم فل اسکالر، شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف ملاکنڈ، چکدرہ، دیر لوئر، خیبر پختونخوا، پاکستان۔
☆ ایم فل اسکالر، شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف ملاکنڈ، چکدرہ، دیر لوئر، خیبر پختونخوا، پاکستان۔
☆ پی ایچ ڈی ریسرچ اسکالر، شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف ملاکنڈ، چکدرہ، دیر لوئر، خیبر پختونخوا، پاکستان۔

## مبحثِ اوّل: تفسیر نثر المرجان من مشکلاتِ القرآن: تعارف، پس منظر اور علمی امتیازات

### 1. تفسیر نثر المرجان: تعارف اور پس منظر

کتاب "نثر المرجان من مشکلات القرآن" ایک علمی و تحقیقی تفسیر ہے، جو قرآن کریم کی مشکل آیات و عبارات کی توضیح و تشریح کے لیے لکھی گئی ہے۔ اس کے مصنف مولانا افضل خانؒ ہیں، جنھوں نے یہ تفسیر 1983ء میں تحریر فرمائی۔ یہ تفسیر ایک جلد پر مشتمل ہے۔ مصنفؒ نے اس میں قرآن کریم کی دشوار آیات کو لغوی، نحوی اور علمی پہلوؤں سے نہایت دقیق انداز میں واضح کیا ہے، اور قرآن فہمی میں پیش آنے والی اشکالات کا مدلل حل پیش کیا ہے۔[1]

آپؒ نے شیخ القرآن غلام اللہ خانؒ اور شیخ القرآن محمد طاہرؒ کے علمی افادات و فیوضات سے بھرپور استفادہ کیا ہے، نیز دیگر معتبر تفاسیر اور اپنے اساتذہ کرام کے علوم سے بھی فائدہ اٹھایا، جس سے اس تفسیر کی علمی و تحقیقی حیثیت مزید مستحکم ہو گئی۔ شیخ القرآن محمد طاہرؒ نے اس تفسیر پر تقریظ لکھتے ہوئے فرمایا: یہ کتاب عام شائقینِ قرآن اور خصوصاً طلبہ کے لیے نہایت مفید و قابلِ مطالعہ ہے۔

### 2. علمی امتیازات

اس تفسیر کے نمایاں علمی امتیازات درج ذیل ہیں:۔

* قرآن کریم کی مشکل اور دقیق آیات کی تشریح پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔
* مصنفؒ نے مشکل الفاظ کو لغت، نحو اور صرف کے اصولوں کی روشنی میں واضح کیا ہے۔
* اس تفسیر میں شیخ القرآن غلام اللہ خانؒ اور شیخ القرآن محمد طاہرؒ کے علمی نکات کا بھرپور حوالہ موجود ہے۔
* مصنفؒ نے تفسیرِ قرآن میں احادیث نبویہ، آثارِ صحابہؓ اور اقوالِ سلف صالحین کو بنیاد بنایا ہے۔

## مبحثِ دوم: مولانا افضل خان شاہ پوریؒ: سوانح حیات، علمی تربیت اور خدماتِ قرآنیہ

### 1. نام و نسب اور ولادت

آپ کا پورا نام مولانا محمد افضل خانؒ ہے، اور علمی حلقوں میں شیخ شاہ پورؒ کے نام سے معروف ہیں۔ آپ 1335ھ / 1926ء میں وادیِ سوات کے علاقے کانا کے گاؤں اولندر میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم دوست محمد خان بن امیر خان، ریاست سوات کے بااثر اور معزز شخص تھے، جو فوج میں کمانڈر کے عہدے پر فائز تھے۔[2]

### 2. خاندانی پس منظر

آپؒ کے والد اولندر گاؤں کے تحصیلدار تھے۔ 1943ء میں انہوں نے اپنا گھرانہ شاہ پور منتقل کیا، جو اس وقت ایک غیر آباد اور پسماندہ بستی تھی۔ مگر ان کی کوششوں سے یہ بستی جلد ہی علمی و دینی مرکز میں تبدیل ہو گئی، جہاں علما و فضلا کی آمد کا سلسلہ شروع ہوا۔[3]

---

[1] Afḍal Khān, Maulānā, *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān* (Swat: Maktaba Afḍalīya, 1403 AH/1983), 3.

[2] Ṭāhirī, Muḥammad Ṭayyib, Maulānā, *Chamanistān Ishā'at al-Tawḥīd wa al-Sunna* (Panj Pir, Swabi: Maktaba al-Īmān Dār al-Qur'ān, 1427 AH/2007), 117.

[3] Shāh Pūrī, 'Abd al-Raḥīm, Maulānā, *Afḍal al-Sawāniḥ* (Shahpur: Maktaba Ta'līm al-Qur'ān, 1426 AH/2006), 6.

### 3. ابتدائی تعلیم وتربیت

آپؒ فرماتے ہیں کہ شاہ پور منتقل ہونے کے بعد باقاعدہ اسکولی تعلیم کا آغاز ہوا، اور ہر جماعت میں امتیازی نمبروں سے کامیابی حاصل کی۔ دینی طلبہ سے قلبی لگاؤ تھا، اس لیے اسکول کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کی طرف بھی رغبت پیدا ہوئی۔ ابتدائی طور پر فارسی کتب جیسے گلستان، بوستان، زلیخا مثنوی، سکندر نامہ وغیرہ مولانا نور الہدیٰ اور مولانا محمد زاہد سے پڑھیں۔ 1944ء میں آپ نے درسِ نظامی کا آغاز کیا۔ اس وقت تعلیمی نظام غیر رسمی تھا، استاد جہاں بیٹھتے وہی درسگاہ بن جاتی۔ آپؒ نے ابتدائی علوم قاضی مولانا میر افضل خان سے حاصل کیے، جن سے آپ نے صرف میر سمیت متعدد کتب پڑھیں۔

### 4. اعلیٰ دینی تعلیم

آپ نے اپنے مختلف اساتذہ سے نحو، صرف، فقہ، منطق، فلسفہ، حدیث اور تفسیر کی اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ مدرسہ سیدو شریف میں مولانا خان بہادر صاحبؒ (مار تونگ بابا)، مولانا عبد الحلیم اوڈیگرامیؒ، مولانا محمد نذیر چکیسریؒ، مولانا عبد المجیدؒ اور مولانا نعمت اللہ شاہ پوریؒ جیسے جید علما سے اکتسابِ فیض کیا۔ اس دوران آپ نے قرآن وحدیث، اصولِ فقہ، مناظرہ، عروض، ریاضی، اور طب جیسے متنوع علوم میں مہارت حاصل کی۔ ([4])

### 5. تکمیلِ تفسیر قرآن

1957ء میں آپؒ نے راولپنڈی جا کر شیخ القرآن غلام اللہ خانؒ سے دورۂ تفسیر مکمل کیا، اور 1973ء میں شیخ القرآن مولانا محمد طاہرؒ (پنج پیر) کی صحبت اختیار کی۔

### 6. تدریسی واصلاحی خدمات

آپؒ نے واپسی پر دار العلوم تعلیم القرآن شاہ پور کی بنیاد رکھی اور تاحیات تدریس ودعوتِ دین میں مشغول رہے۔ 1962ء سے آپ نے رمضان المبارک میں دورۂ تفسیر قرآن کا آغاز کیا، جو تا عمر جاری رہا۔ اس سے ہزاروں علما وطلبہ مستفید ہوئے۔ ([5])

### 7. تصنیفات

آپؒ کی علمی تصانیف میں یہ کتب نمایاں ہیں:

* افضل التراجم بلغۃ الأعاجم — پشتو زبان میں قرآن کی مختصر تفسیر۔
* تسہیل مثنوی — مثنوی رومی کی تعلیمی شرح۔
* المنہاج الواضح — عقائد، فقہ اور اخلاق پر جامع کتاب۔
* تسہیل البخاری — صحیح بخاری کی پشتو شرح۔
* نثر المرجان من مشکلات القرآن — قرآن کریم کی مشکل آیات وکلمات کی مدلل وضاحت۔

### 8. جماعتی ودینی وابستگی

آپؒ جماعت اشاعت التوحید والسنہ کے صوبہ خیبر پختونخوا کے نائب امیر رہے، اور شرک وبدعت کے خلاف علمی وفکری جدوجہد کی۔

---

[4] Shāh Pūrī, *Afḍal al-Sawāniḥ*, 10.

[5] Shāh Pūrī, *Afḍal al-Sawāniḥ*, 32.

### 9. وصالِ پرملال

آپؒ نے 30 جنوری 2003ء بروز جمعرات شب کے وقت داعیِ اجل کو لبیک کہا اور اس دارِ فانی سے ہمیشہ کے لیے رخصت ہو گئے۔ اگلے روز، جمعرات کی نمازِ عصر کے بعد آپؒ کا جنازہ نہایت رقت و احترام کے ساتھ ادا کیا گیا، جس کی امامت شیخ الحدیث مولانا محمد یار بادشاہ صاحب نے فرمائی۔ اس غم انگیز موقع پر صرف مقامی علما و مشائخ ہی نہیں بلکہ دور دراز علاقوں سے آنے والی نامور شخصیات، معززینِ علاقہ، اور ہزاروں عقیدت مندوں نے شرکت کی۔ فضا غم و اندوہ سے بھری ہوئی تھی، اور ہر آنکھ اشکبار تھی۔ سوگوار اہلِ خانہ اور عقیدت مندوں نے آپؒ کو دارالعلوم تعلیم القرآن شاہ پور کے سامنے مقبرے میں سپردِ خاک کیا، جہاں آج بھی آپؒ کا مزار اہلِ دل کے لیے مرجعِ عقیدت ہے۔

### مبحثِ سوم: تفسیر نثر المرجان میں لغوی منہج

حضرت مصنفؒ نے اپنی تفسیر البرہان فی حل مشکلات القرآن میں ہر آیت کے لغوی معانی بیان نہیں کیے، بلکہ صرف اُن مقامات پر الفاظ کی لغوی وضاحت فرمائی جہاں معنی میں ابہام یا مشکل پیدا ہونے کا امکان تھا۔ ان مقامات پر وہ نہایت باریک بینی اور دقیق انداز سے لفظ کے اصل مفہوم کو واضح کرتے ہیں۔ اکثر اوقات وہ صرف عربی الفاظ کا ترجمہ بیان فرما کر آگے بڑھ جاتے ہیں، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ان کے مخاطبین اصلاً علمائے کرام اور طلبۂ علم تھے۔ اسی لیے تفسیر میں لغوی توضیحات عام فہم انداز میں نہیں بلکہ علمی و تحقیقی طرز پر پیش کی گئی ہیں۔ ان کا رجحان لغوی پہلوؤں کے بجائے آیاتِ قرآنی کے دقیق اور مشکل نکات کی تشریح و تطبیق کی طرف زیادہ ہے۔ تاہم جہاں ضرورت محسوس ہوئی، وہاں انہوں نے لغوی مباحث بھی نہایت عمدگی سے بیان کیے ہیں۔

ان کا اسلوب درج ذیل مختلف جہتوں میں نمایاں طور پر نظر آتا ہے:

### 1۔ لغوی معنی عربی میں بیان کرنا

مصنفؒ کا ایک خاص انداز یہ ہے کہ وہ بعض مقامات پر آیت کے مشکل الفاظ کے لغوی معنی براہِ راست عربی میں نقل کرتے ہیں، تاکہ اصل مفہوم اپنی علمی صحت کے ساتھ برقرار رہے۔ مثالیں ملاحظہ ہوں:

* سورۃ البقرہ کی آیت "إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي "میں لفظ "لَا يَسْتَحْيِي "کے مادہ "الحیاء" کا معنی بیان کرتے ہیں: "الحیاء انقباض النفس عن القبیح مخافة الذم" یعنی "نفس کا برے کام سے مذمت کے خوف سے رک جانا۔(6)
* آیت "سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ "میں لکھتے ہیں":السِنة فی الرأس والنعاس فی العین" ترجمہ: "سنة وہ نیند ہے جس کا تعلق سر سے ہے اور نعاس (اونگھ) کا تعلق آنکھ سے ہے۔(7)
* سورۃ الحشر میں لفظ "يَفْقَهُوْنَ "کے متعلق لکھتے ہیں":الفقه الفهم فی الدین المحمدی اعتقاداً وعملاً" یعنی "دینِ محمدیؐ کو عقیدہ و عمل کے ساتھ سمجھنا۔(8)
* سورۃ المائدہ میں لفظ "الْوَسِيلَةَ "کے بارے میں رقمطراز ہیں":ما یتوسل به الی الله تعالیٰ من فعل الطاعات وترک المعاصی" یعنی "وہ اعمال جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کیا جائے۔ نیک کام انجام دینا اور گناہوں سے بچنا۔(9)

---

[6] Shāh Pūrī, *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*, 59.

[7] Shāh Pūrī, *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*, 125.

[8] Shāh Pūrī, *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*, 171.

* سورۃ الاحقاف میں "بِالۡأَحۡقَافِ" کی وضاحت کرتے ہیں: "وادٍ فی الیمن به منازلهم" ترجمہ: "یمن کی ایک وادی جہاں ان کی بستیاں تھیں۔(10)

## 2۔ سابقہ تفاسیر سے لغوی معنی نقل کرنا

بعض اوقات مصنفؒ دیگر معتبر تفاسیر سے استفادہ کرتے ہوئے لغوی معنی نقل فرماتے ہیں۔ مثلاً:

* "أَمَانِيُّهُمۡ" (البقرہ) کے بارے میں امام غزالیؒ کی المنہاج سے نقل کرتے ہیں کہ "امانی" جمع ہے "امنیہ" کی، جس کا مطلب بے بنیاد امید ہے۔(11)
* "ٱلۡمَيۡتَةَ" (البقرہ) کی تفسیر میں معارف القرآن سے نقل کرتے ہیں کہ "میتہ" وہ جانور ہے جو شرعی طریقے سے ذبح نہ کیا گیا ہو۔(12)
* "مُتَوَفِّيكَ" (آل عمران) میں تفسیر مدارک سے معنی لیتے ہیں: "میں تمہیں خواب میں اٹھاؤں گا۔(13)
* "غَيَٰبَتِ ٱلۡجُبِّ" (یوسف) میں تفسیر عثمانی سے نقل کرتے ہیں: "کنویں کی طاقچہ۔(14)
* "كَيۡلَ بَعِيرٖ" (یوسف) میں لغات القرآن سے معنی بیان کرتے ہیں: "وہ جانور جو بوجھ اٹھانے کے قابل ہو۔(15)

## 3۔ بغیر حوالہ یا مصدر کے خود معنی بیان کرنا

بعض مقامات پر مصنفؒ بغیر کسی ماخذ کے اپنے ذاتی فہم کے مطابق لغوی معنی بیان فرماتے ہیں، مثلاً:

* "الۡمَغۡضُوۡبِ" "ثوران دم القلب للانتقام "بدلہ لینے کے لیے دل کے خون کا جوش مارنا۔(16)
* "فَاعۡفُوۡاوَاصۡفَحُوۡا" "اعفوا: معاف کرنا، واصفحوا: اپنے آپ کو بے خبر ظاہر کرنا۔(17)
* "قُلِ الۡعَفۡوَ" "عفو" سے مراد وہ زائد مال ہے جسے خرچ کیا جائے۔(18)
* "حَصُورًا" "اپنے آپ کو گناہ یا نکاح سے روکنے والا۔(19)

## 4۔ نحوی تراکیب کا بیان

مصنفؒ قرآنِ کریم کی نحوی ساخت پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ وہ مشکل آیات کی ترکیب واضح کرتے ہیں تاکہ معنی میں کوئی اشتباہ نہ رہے۔ مثلاً:

---

9 Shāh Pūrī, *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*, 180.

10 Shāh Pūrī, *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*, 422.

11 Shāh Pūrī, *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*, 81.

12 Shāh Pūrī, *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*, 97.

13 Shāh Pūrī, *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*, 140.

14 Shāh Pūrī, *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*, 266.

15 Shāh Pūrī, *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*, 271.

16 Shāh Pūrī, *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*, 38.

17 Shāh Pūrī, *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*, 81.

18 Shāh Pūrī, *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*, 114.

19 Shāh Pūrī, *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*, 137.

* بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں پورا نحوی تجزیہ پیش کرتے ہیں کہ "باء جارہ ہے، اسم اللہ مضاف، الرحمٰن صفتِ اول، الرحیم صفتِ ثانی ،موصوف اپنے دونوں صفتوں کے ساتھ ملکر مضاف الیہ ہوا، اسم مضاف کیلئے، مضاف اپنے مضاف سے ملکر مجرور ہوا، ب جارہ کیلئے، جارہ مجرور ملکر متعلق ہوا استعینوا مؤخر محذوف کے ساتھ۔ یا قولو محذوف کے متعلق ہے اور قرآن کا اصطلاح ہے کہ وہ غیر ضروری حذف کرتا ہے اور اس کو اندماج کہتے ہیں۔([20])
* آیت "ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ "میں لکھتے ہیں کہ " ذَٰلِكَ الْكِتَابُ "مبتدا، "لَا رَيْبَ فِيهِ "جملہ معترضہ، اور " هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ " خبر ہے۔([21])
* آیت "لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ "میں ترکیب بیان کرتے ہیں "لھم "خبر مقدم اور "عذاب "مبتدا موخر ہے۔([22])

## 5۔ نحوی مشکلات کا حل

وہ آیات کی نحوی مشکلات حل کرنے میں بھی مہارت رکھتے ہیں۔ مثلاً:

* "بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ "میں وضاحت کرتے ہیں کہ "باء سببیہ، ما مصدریہ ہے، اور کان جب مضارع پر داخل ہو تو ماضی استمراری بن جاتا ہے۔([23])
* "فَسَوَّاهُنَّ "میں فرماتے ہیں کہ "ھن "جمع ہے باعتبار "مایؤول "کے۔([24])
* "الْجَنَّةَ "میں لکھتے ہیں: "الف لام عہد خارجی ہے۔([25])
* "وَمَن يَرْغَبُ "میں لغوی فرق واضح کرتے ہیں کہ "رغب عن "اعراض کے لیے، "الی "میلان کے لیے، اور "ب "یا "من "فوقیت کے لیے آتا ہے۔([26])

## 6۔ صرفی مباحث کا بیان

مصنفؒ اکثر کسی لفظ کے لغوی معنی سے قبل اس کے صرفی پہلو، مادہ، باب اور اشتقاق بھی بیان فرماتے ہیں۔ مثلاً:

* "اللہ " کے بارے میں لکھتے ہیں: "اس کی اصل 'إله' ہے، جس کا معنی معبود ہے، جو 'ال' کے اضافے سے معرف ہو کر خاص ہو گیا۔([27])
* "الرحمٰن " کے متعلق لکھتے ہیں: "یہ 'رَحِمَ' سے مشتق ہے بمعنی تعطف؛ صیغہ مبالغہ ہے، اور صفتِ خاصہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔([28])
* "يُخَادِعُونَ "(البقرہ): "یہ باب مفاعلہ سے ہے، جس میں معنی نفسِ فعل کا ہے۔([29])

---

[20] Shāh Pūrī, *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*, 31.
[21] Shāh Pūrī, *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*, 44.
[22] Shāh Pūrī, *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*, 49.
[23] Shāh Pūrī, *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*, 50.
[24] Shāh Pūrī, *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*, 61.
[25] Shāh Pūrī, *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*, 65.
[26] Shāh Pūrī, *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*, 75.
[27] Shāh Pūrī, *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*, 29.
[28] Shāh Pūrī, *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*, 30.

* "رَاعِنَا "میں دو توجیہات دیتے ہیں: ایک "رعونت "سے (احمق)، دوسری "رعایت "سے (نگرانی کرنا)۔ (30)
* "اَلْحَوَارِیُّوْنَ "(آل عمران): "یہ 'حور' سے مشتق ہے، یعنی ان کا لباس یا رنگ سفید تھا، یا ان کے دل پاکیزہ تھے۔ (31)

### 7۔ لغوی معنی کے بیان میں حدیث سے استدلال

مصنفؒ کا ایک نہایت خوبصورت اسلوب یہ بھی ہے کہ وہ کسی لفظ کے لغوی معنی کی تائید میں حدیث سے استشہاد کرتے ہیں۔ مثلاً سورۃ آل عمران کی آیت "سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ "کے ذیل میں لفظ "سَيُطَوَّقُوْنَ "کی وضاحت میں وہ حضرت ابوہریرہؓ کی روایت نقل کرتے ہیں جس میں "یطوقہ "کا لفظ وارد ہوا ہے۔ (32) یہ حدیث واضح کرتی ہے کہ جس شخص نے زکوٰۃ ادا نہ کی، قیامت کے دن اس کا مال گنجے سانپ کی شکل اختیار کر کے اس کے گلے کا طوق بن جائے گا۔

مصنفؒ نے اس حدیث کو پیش کر کے نہ صرف لفظ کا لغوی مفہوم واضح کیا بلکہ آیت کے وعید آمیز پہلو کو بھی مؤکد کر دیا۔

### خلاصہ بحث

تحقیق سے یہ بات واضح ہوئی کہ مولانا افضل خان شاہ پوریؒ نے نثر المرجان میں لغتِ عرب، اصولِ نحو و صرف، اور اقوالِ سلف کی روشنی میں ایک جامع لغوی منہج اختیار کیا۔ انہوں نے مشکل قرآنی الفاظ کے معانی کو عربی لغت کے تناظر میں واضح کیا اور نحوی تراکیب کے ذریعے ان کے دقیق پہلو اجاگر کیے۔ مصنفؒ نے سابقہ تفاسیر سے استفادہ کرتے ہوئے خود بھی نئے لسانی اور دلالی نکات پیش کیے جو ان کی علمی بصیرت کا مظہر ہیں۔ ان کا اسلوب نہ صرف مفسرین کے لیے رہنما ہے بلکہ عصرِ حاضر میں قرآنی لسانیات کے مطالعے کے لیے بھی ایک نمونہ حیثیت رکھتا ہے۔ اس تحقیق سے یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ نثر المرجان برصغیر کی قرآنی لغوی روایت میں ایک نمایاں علمی اضافہ ہے۔

### تجاویز و سفارشات

* **قرآنی لغت و لسانیات کا نصاب میں انضمام:** جامعاتِ پاکستان میں تفسیر و علومِ قرآن کے نصاب میں قرآنی لغت و لسانیات کو بطورِ لازمی مضمون شامل کیا جائے۔
* **تحقیقی مراکز کا قیام:** پاکستان میں قرآنی لسانیات اور تفسیری مطالعات کے لیے مستقل تحقیقی مراکز قائم کیے جائیں تاکہ معیاری علمی تحقیق کو فروغ ملے۔
* **نثر المرجان کا تنقیدی و محقق ایڈیشن:** مولانا شاہ پوریؒ کی تفسیر نثر المرجان کو جدید علمی اصولوں کے مطابق تنقیدی تدوین کے ساتھ شائع کیا جائے۔
* **اساتذۂ تفسیر کی تربیت:** جامعات میں تفسیر و لغت کے اساتذہ کے لیے خصوصی تربیتی پروگرام منعقد کیے جائیں تاکہ وہ جدید لسانی مناہج سے واقف ہوں۔

---

29 Shāh Pūrī, *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*, 49.

30 Shāh Pūrī, *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*, 78.

31 Shāh Pūrī, *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*, 139.

32 Shāh Pūrī, *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*, 156.

* **عربی لغت و نحو کی عملی تدریس:** مدارس و جامعات میں عربی لغت، نحو اور بلاغت کو عملی و تطبیقی انداز میں پڑھانے کا اہتمام کیا جائے تاکہ قرآن فہمی میں گہرائی پیدا ہو۔
* **پاکستانی تفسیری ورثے کا بین الاقوامی تعارف:** مولانا شاہ پوریؒ سمیت پاکستانی مفسرین کے علمی کام کو عالمی جامعات اور ریسرچ فورمز پر متعارف کرانے کے لیے حکومتی سطح پر اقدامات کیے جائیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

## Bibliography / کتابیات


* Afḍal Khān, Maulānā. *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*. Swat: Maktaba Afḍalīya, 1403 AH/1983.
* Shāh Pūrī, 'Abd al-Raḥīm, Maulānā. *Afḍal al-Sawāniḥ*. Shahpur: Maktaba Ta'līm al-Qur'ān, 1426 AH/2006.
* Shāh Pūrī, 'Abd al-Raḥīm, Maulānā. *Nathr al-Marjān min Mushkilāt al-Qur'ān*. Swat: Maktaba Afḍalīya, 1403 AH/1983.
* Ṭāhirī, Muḥammad Ṭayyib, Maulānā. *Chamanistān Ishā'at al-Tawḥīd wa al-Sunna*. Panj Pir, Swabi: Maktaba al-Īmān Dār al-Qur'ān, 1427 AH/2007.